سوال

(396)ایام حیض کے روزوں کی قضا ادا کرنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک چھوٹی لڑکی کے ایام شروع ہوگئے اور وہ جہالت کی وجہ سے ایام حیض میں بھی روزے رکھتی رہی، اب اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس پر واجب ہے کہ وہ ان دنوں کی قضا ادا کرے ،جتنے دن ایام حیض میں اس نے روزے رکھے، کیونکہ ایام حیض میں روزہ قابل قبول اور صحیح نہیں ہے، خواہ وہ جاہل ہی ہو اور ادائے قضا کے لیے وقت کی کوئی حد نہیں ہے۔ مسئلے کی ایک صورت اس کے بر عکس بھی ہے اور وہ یہ کہ چھوٹی لڑکی کے ایام شروع ہوگئے اور اس نے حیا کی وجہ سے گھر والوں کو نہ بتایا اور روزے بھی نہ رکھے تو اس پر اس مہینے کے روزوں کی قضا واجب ہے، جو اس نے نہیں رکھے تھے کیونکہ عورت کو جب حیض آنا شروع ہو جائے، تو اس کے لیے احکام شریعت کی پابندی واجب ہو جاتی ہے کیونکہ حیض بلوغت کی علامات میں سے ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ371

محدث فتویٰ